

[Timing: 3 Hours]

Marks: 100

ہدایت:

ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر ۱: مکتوب نگاری کے آغاز و ارتقا پر اظہار خیال کیجیے۔

یا

خط کسے کہتے ہیں؟ نیز اردو ادب میں اس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۲: مرزا غالب کی شخصیت کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کیجیے۔

یا

مرزا غالب کی خطوط نگاری کا تجزیہ کیجیے۔

سوال نمبر ۳: سرسید احمد خان کی ادبی خدمات کا احاطہ کیجیے۔

یا

سرسید احمد خان کی خطوط نگاری کے ادبی محاسن بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۴: (الف): مندرجہ ذیل سے کسی ایک کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

۱۔ بنام _____ علاؤ الدین احمد خان علائی (خط نمبر ۱)

۲۔ بنام _____ منشی ہرگوپال تفتہ (خط نمبر ۲)

۳۔ بنام _____ میر مہدی مجروح (خط نمبر ۳)

53493

سوال نمبر ۴: (ب): مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

10

۱۔ ”یہاں جشن کے وہ سامان ہو رہے ہیں کہ جمشید اگر دیکھتا تو حیران رہ جاتا۔ شہر سے دوکوں کے فاصلے پر آغا پور نامی ایک بستی ہے۔ آٹھ دس دن سے وہاں خیام برپا تھے۔ پرسوں صاحب کمشنر بہادر بریلی مع چند صاحبوں اور میموں کے آئے اور نیموں میں اترے۔ کچھ کم سوا صاحب اور میم جمع ہوئے“

۲۔ ”حق تعالیٰ تمہارے عالم صورت کے بچوں کو جیتار رکھے اور ان کو دولت و اقبال دے اور تم کو ان کے سر پر سلامت رکھے اور تمہارے معنوی بچوں یعنی نتائج طبع کو فروغ، شہرت اور حسن قبول عطا فرمائے۔“

۳۔ ”امام ضامن علیہ السلام کاروپہ بازو پر باندھا۔ گیارہ روپے خرچ راہ دیے۔ مگر ایسا جانتا ہوں کہ میرن صاحب اپنی جد کی نیاز کاروپہ راہ ہی میں اپنے بازو پر سے کھول لیں گے اور تم سے صرف پانچ روپے ظاہر کریں گے۔ اب سچ جھوٹ تم پر کھل جائے گا۔“

سوال نمبر ۵: (الف): مندرجہ ذیل سے ایک خط کا جائزہ لیجیے۔

10

۱۔ ایڈیٹر شمس الاخبار مدارس

۲۔ خواجہ الطاف حسین حالی

۳۔ عنایت اللہ

سوال نمبر ۵: (ب): مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

10

۱۔ ”آخر کو جو آپ نے نصیحت ناپائیداری دنیا لکھی ہے اور ارقام فرمایا ہے کہ انسان کو لازم ہے کہ ہر دم کو دم واپس جانے اور اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو۔ بلاشبہ یہ عمدہ نصیحت ہے مگر یہ ایسی بات ہے کہ اس کو ہر

53493

کوئی اعلیٰ وادنی عالم و جاہل سب جانتے ہیں مگر افسوس کہ کرتا کوئی نہیں۔“

۲۔ ”مگر جب وہ اس میں کچھ نقص نہیں پاتے تو غلط بیانی اور بہتان بندی اور اتہام سے کام لیتے ہیں اور اس پر نہایت فخر کرتے ہیں۔ بلاشبہ جھوٹا موتی آب و تاب میں زیادہ ہے مگر کے دن کا، پھر جھوٹا جھوٹا ہے دو دن بعد نہ وہ آب و تاب ہے نہ وہ چمک دک۔“

۳۔ ”بلاشبہ اس وقت آپ کو خدا نے اختیار دیا ہے اور محبت کا مقتضایہ ہے کہ آپ مہدی علی کے ساتھ سلوک کریں اور وہ سلوک یہ ہے کہ گورنمنٹ سے ایک معقول و مناسب پنشن ان کو دلوادیں۔ آپ کی سعی سے بلاشبہ ہو سکتا ہے اور آسانی سے ہو سکتا ہے۔“

☆☆☆